© rasailojaraid.com

اصول اور حقائق سے کرتا ہوں۔ افراد واشخاص سے مجھ کو بحث نہیں ہوتی۔ بہر حال اسلام کو اگر آپ اچھی طرح سمجھنا چاہتے ہیں تو اس کا علمی مطالعہ کیجئے، محض تبلیغی لٹریچر کا مطالعہ کافی نہیں ہے۔

افسوس ہے گذشتہ مہینہ ہمارے دو مخلص قومی کارکن، ملا جان محمد کلکتہ اور مولانا محمد عاقل الہ آباد انتقال کر گئے۔ ملا صاحب کا اصل وطن پشاور تھا، لیکن عرصہ دراز سے کلکتہ میں آبسے تھے اور اب پچ مچ وہی ان کا وطن تھا، نہایت پر جوش، جری اور بیباک انسان تھے، گذشتہ نصف صدی میں کوئی قومی اور ملی تحریک ایسی نہیں ہے جس میں انہوں نے بڑھ چڑھ کر اور ولولہ وعزم کے ساتھ حصہ نہ لیا ہو، ان کی علمی زندگی کا آغاز تحریک خلافت سے ہوا اور اختتام مجلسِ مشاورت پر، کلکتہ میں شاید ہی کوئی مسلم ادارہ (یہاں تک کہ محمڈن اسپورٹنگ کلب بھی) ایسا ہو جس میں ملا صاحب نے نمایاں حصہ نہ لیا ہو۔ اسی وجہ سے وہ کلکتہ کے لوگوں میں بیحد مقبول تھے، بڑے بے غرض بےلوث اور نہایت سادہ اور مخلص مسلمان تھے، ۶۴ء میں کلکتہ کے فساد میں لوگوں نے ان کو بچوں کی طرح چیختے اور روتے دیکھا ہے، عمر ۸۵ سال کے قریب تھی۔

مولانا محمد عاقل الہ آبادی دارالعلوم دیوبند کے باقاعدہ فارغ التحصیل تھے اور استعداد بھی اچھی اور پختہ تھی، کچھ دنوں کسی مدرسہ میں درس کا کام بھی کیا تھا، لیکن طبیعت کا اصل رجحان قومی اور ملی کاموں کی طرف تھا اس لیے جمعیتہ علماء سے وابستہ ہو گئے ان میں تنظیم کی بڑی اچھی صلاحیت تھی اور خاموش کام کرنے کے عادی تھے۔ جمعیتہ کی موجودہ ہیئت وتنظیم سے اختلاف ہوا تو اس سے الگ ہو کر مجلسِ مشاورت کے سرگرم کارکن بن گئے اور ادھر بھی سرد بازاری دیکھی تو مسلم مجلس میں چلے گئے اور اسی حالت میں چند ماہ بیمار رہ کر داعی اجل کو لبیک کہا۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں خادمانِ ملت کو مغفرت وبخشش کی نعمتوں سے نوازے!

© rasailojaraid.com